آرتھرائٹس کے مریضوں کے لئے معلوماتی کتابچہ

جوڑوں کے درد کی دوائی: لیفلونومائیڈ LEFLUNOMIDE

مجھے یہ دوائی کیوں دی جارہی ہے ؟

LEFLUNOMIDE(ARAVA) جوڑوں کی مختلف بیماریاں جیسے RHEUMATOID اوردوسری اقسام میں دی جاتی ہے۔جن میں انسانی جسم کا دفاعی نظام اپنے ہی اعضاء کو متاثر کرتا ہے۔یہ دوائی جوڑوں میں سوجن کم کر کے درد اور اکڑاہٹ بھی کم کرتی ہے۔

میں یہ دوائی کب استعمال کروں؟

یہ دوائی گولی کی صورت میں ایک گولی روزانہ لی جاتی ہے۔یہ دوائی کسی وقت بھی لی جا سکتی ہے۔اور یہ پوری نگل لیں خوراک کے ساتھ یا کھانے کے بعد مگر بہتر یہ ہے کہ مقررہ وقت پر روزانہ استعمال کریں۔

کتنی خوراک استعمال کروں؟

آپ کا ڈاکٹر اس بارے میں آپ کو بتائے گا۔عام طور پر پہلے تین دن روزانہ 100mg اور پھر 20mg یا 10mg روزانہ لی جاتی ہے۔

یہ دوائی اثر کرنے میں کتنا وقت لے گی؟

یہ دوائی فوراً اثر نہیں کرتی۔عموماً چار سے چھ ہفتے میں آپ کو اس کا اثر محسوس ہونا شروع ہوتا ہے لیکن بعض اوقات پورا اثر دکھانے میں یہ دوائی چھ مہینے بھی لگا سکتی ہے۔

مضر اثرات کیا ہو سکتے ہیں؟

عام طور پر متلی، دست، مُنہ کے چھالے، وزن گرنا، پیٹ میں درد، سر درد، چکر، کمزوری، خشک جلد اور بالوں کا گرنا شامل ہیں۔یہ دوائی بلڈ پریشر بھی بڑھا سکتی ہے۔
اس دوائی کی وجہ سے الرجی جیسی علامات اور خارش ہو سکتی ہے لیکن بعض اوقات شدید REACTION ہو سکتا ہے۔
اگر ایسا ہو تو یہ دوائی بند کرنی پڑتی ہے۔
اس دوائی کے مضر اثرات میں سے ایک اثر خون کے خلیوں کا کم بننا ہے۔جس کی وجہ سے آپ کو بیماری لگنے کا زیادہ خطرہ ہوتا ہے۔اگر آپ کا گلہ خراب ہے یا کوئی اور بیماری ہو، بخار ہو، بلاوجہ، جسم پر دھبے پڑ جائیں، یا خون کا اخراج ہو، سانس اُکھڑے یا کوئی بھی نئی علامات دوائی شروع ہونے کے بعد محسوس ہو تو اپنے ڈاکٹر یا جوڑوں کے درد کی ماہر نرس سے رابطہ کریں۔یہ دوائی جگر پر بھی اثر کرتی ہے جس کی وجہ سے خون کے ٹیسٹ خراب آ سکتے ہیں اور یہ جگر تباہ بھی کر سکتی ہے۔جو جان لیوا بھی ہو سکتا ہے۔اگر آپ کو تھکاوٹ محسوس ہو، پیٹ میں درد یا یرقان محسوس ہو تو فوراً ڈاکٹر یا جوڑوں کی درد کی نرس سے رابطہ کریں۔

مجھے کوئی خاص ٹیسٹ کروانے کی کیا ضرورت ہے؟

جب آپ کو یہ دوائی شروع کی جائے گی تو آپ کا ڈاکٹر آپ کے خون کے ٹیسٹ اور آپ کا بلڈ پریشر چیک کرے گا اور پھر یہ ٹیسٹ متواتر کروائے جائیں گے۔آپ کو چاہیے کہ آپ ان سب ٹیسٹ اور بلڈ پریشر کا ریکارڈ رکھیں اور جب بھی ہسپتال جائیں یا اپنے G.P کے پاس جائیں تو یہ ساتھ لے کر جائیں۔اگر آپ متواتر ٹیسٹ نہیں کروا رہے تو آپ کو یہ دوائی نہیں لینی چاہیے۔

کیا میں دوسری دوائیاں ساتھ لے سکتا ہوں؟

یہ دوائی دوسری دوائیوں کے ساتھ بھی استعمال کی جا سکتی ہے۔آپ جب بھی کوئی نئی دوائی شروع کریں تو اپنے ڈاکٹر کو ضرور بتائیں کہ میں یہ دوائی لے رہا ہوں۔
یہ دوائی درد کی دوا نہیں ہے۔اس لئے اگر آپ عام درد کی دوائی جیسے NSAID لے رہے ہیں تو وہ جاری رکھیں جب تک کہ آپ کا ڈاکٹر آپ کو منع نہ کرے۔
بازار میں عام دستیاب دوائیاں اپنے ڈاکٹر، دواساز یا جوڑوں کے درد کی ماہر نرس سے رابطہ کئے بغیر نہ لیں۔

کیا میں ویکسین لگوا سکتا ہوں؟

جب آپ یہ دوائی LEFLUNOMIDE لے رہے ہوں تو کوئی بھی LIVE VACCINE جیسے پولیو، رُبیلا، اور YELLOW FEVER نہیں لگوانی چاہیے۔

اگر گھر میں بچے یا بڑے جنہوں نے پولیو کی ویکسین لگوئی ہے تو آپ کو کم از کم چار سے چھ ہفتے اُن سے ملنے سے اجتناب کرنا چاہیے۔ فلو اور PNEUMOVAX کی ویکسین بھی لگوانی چاہیے۔

کیا میں شراب پی سکتا ہوں؟

اگر آپ شراب پیتے ہیں تو کم مقدار میں لیں کیونکہ دونوں چیزیں آپ کے جگر کو نقصان پہنچا سکتی ہیں۔

کیا یہ دوائی حمل PREGNANCY اور افزائش FERTILITY کو بھی متاثر کر سکتی ہے؟

LEFLUNOMIDE بچے پر بالکل اثر کر سکتی ہے اس لئے یہ دوائی حمل کے دوران بالکل نہیں لینی چاہیے۔ مرد اور عورت اگر یہ دوائی استعمال کریں تو اُنہیں مانع حمل ادویات (CONTRACEPTION) کا استعمال کرنا چاہیے۔ اگر آپ بچہ چاہتے ہیں تو آپ کو اپنے ڈاکٹر یا جوڑوں کے درد کی نرس سے مشورہ کرنا چاہیے۔ دوائی بند کرنے کے بعد دو سال عورتوں کو (حمل) PREGNANCY کے لئے انتظار کرنا چاہیے۔ یہ دو سال کا عرصہ تین مہینوں میں بھی تبدیل ہو سکتا ہے اگر مخصوص علاج کے ذریعہ اس دوائی کو جسم سے نکال دیا جائے۔ مرد حضرات اگر بچہ چاہتے تو یہ دوائی بند کر کے وہی مخصوص علاج کے ذریعے دوائی جسم سے نکال دیں اور تین مہینے کے انتظار کے بعد وہ بچہ پیدا کر سکتے ہیں۔ اگر یہ دوائی استعمال کرتے ہوئے حمل ٹھہر جائے (PREGNANCY) تو فوراً اپنے ڈاکٹر سے رابطہ کریں۔

کیا میں بچے کو دودھ پلا سکتی ہوں؟

اگر آپ LEFLUNOMIDE استعمال کر رہی ہیں تو آپ بچے کو اپنا دودھ نہیں پلانا چاہیے۔

مزید معلومات میں کہاں سے حاصل کر سکتا ہوں؟

اگر آپ کو LEFLUNOMIDE کے متعلق مزید معلومات چاہیے تو یا کسی بات پر تشویش ہو تو اپنے ڈاکٹر، دواساز یا جوڑوں کے درد کی ماہر نرس سے رابطہ کریں۔

تمام دوائیاں بچوں کی پہنچ سے دور رکھیں